اداریہ

اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں شکر ادا کرتا ہوں کہ اس نے توفیق دی، سہ ماہی تحقیقی مجلّہ نور معرفت کا 56 واں شمارہ قارئین کی خدمت میں پیش کر سکوں۔ یقیناً ہر سخن کا سرآغاز نامِ پروردگار ہے اور اس شمارے کا پہلا مقالہ بھی "تیتریہ اپنشد" میں موجود تصوّرِ توحید کے تعارف اور اُس کے قرآنی تصوّرِ توحید کے ساتھ موازنہ پر مشتمل ہے۔ مقالہ نگار کے مطابق اب تک مختلف اپنشدوں پر بے شمار مضامین لکھے جا چکے ہیں لیکن قرآنی الٰہیات کے تناظر میں اس موضوع پر کوئی خاص تحقیقی کام سامنے نہیں آیا۔ یہ مقالہ تیتریہ اپنشد اور قرآن کے تصورِ الٰہ کا موازنہ پیش کرتا ہے۔ اس مقالہ کے مطابق اللہ تعالیٰ کے قرآنی تصوّر اور تیتریہ اپنشد کے مذہبی تصورِ الٰہ کے درمیان کافی حد تک مماثلت پائی جاتی ہے جسے اجاگر کرنے سے نہ فقط قرآن کے تصوّرِ توحید کی ہندو مذہبی تصوّرات سے تائید حاصل کی جا سکتی ہے، بلکہ مسلمانوں اور ہندوؤں کو بھی ایک دوسرے کے قریب تر لایا جا سکتا ہے۔

اس شمارے کا دوسرا مقالہ تین قرآنی آیات کے حوالے سے امام ابو عمرو بصریؒ کی قراءات کے تفسیری اثرات کا جائزہ لیتا ہے۔ یہ مقالہ علم القراءت، نیز علم التفسیر کے محققین اور عامۃ المسلمین کے لئے خاص اہمیت کا حامل ہے۔ جس کے مطالعہ سے مختلف قرآنی قراءات اور قرّاء کرام سے آشنائی کے علاوہ سورہ انعام کی آیات ۲۷ اور ۶۳، نیز سورہ توبہ کی آیت ۱۷ کے ضمن میں قراءات کے اختلاف کے تفسیری اثرات واضح ہو جاتے ہیں۔

اِس شمارے کا تیسرا مقالہ بھی قرآن و حدیث سے مربوط ہے۔ اس میں مقالہ نگار نے میاں محمد جمیل کی تالیف "تفسیر فہم القرآن" کی روشنی میں غزوہ تبوک سے مربوط آپ ﷺ کی سیرت کی روایات کا تحلیلی مطالعہ پیش کرنے کے علاوہ، ان روایات کی عصری معنویت کو بھی اجاگر کیا ہے۔ جس کے نتیجے میں ہمیں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی اسلام سے محبت اور حضورؐ کی تابعداری کا ادراک حاصل ہوتا ہے جو اتباعِ رسول کا ایک بہترین نمونہ ہے۔ اسی طرح بعض ارکانِ اسلام، بعض عبادات کی کیفیت، بعض اشیاء کی طہارت و نجاست کا حکم، نیز چند دیگر بنیادی اسلامی تعلیمات سے آشنائی حاصل ہوتی ہے۔

موجودہ شمارے کا چوتھا مقالہ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی سیرت اور تاریخی کردار کا تحلیلی جائزہ پیش کرتا ہے۔ مقالہ نگار کے مطابق، حضرت حمزہ جہاں رسولِ گرامی اسلامؐ کو انتہائی عزیز تھے، وہاں وہ ایسی صفات و کمالات کے مالک تھے جن کی وجہ سے اپنی حیات میں انہوں نے "اسد رسول اللہ ﷺ" یعنی رسولخدا کے سیر ہونے کا لقب پایا اور اپنی شہادت پر "سیدُالشہداء" کا لقب پایا۔ یقیناً حضرت حمزہ رض کی سیرت و کردار میں ہمارے لئے اتباعِ رسول اور دفاعِ اسلام کا بہت عالی شان نمونہ اور اسوہ موجود ہے۔

اس شمارے کے پانچویں مقالے میں جدید سائنسی دور کا ایک اہم مسئلہ یعنی ڈی این اے رپورٹ کی قانونی اور شرعی حیثیت کے عنوان سے زیرِ بحث لایا گیا ہے۔ اس مقالہ میں عصر حاضر میں فرانزک رپورٹس کی قانونی و شرعی حیثیت کو واضح کیا گیا ہے اور اس حوالے سے اسلامی فقہ کے بنیادی اصول و قواعد واضح کیے گئے ہیں۔

پیشِ نظر شمارے کے چھٹے مقالے میں بھی ایک اہم عصری سماجی موضوع کو زیرِ بحث لایا گیا ہے۔ مقالہ نگار کے مطابق، اسلام کے تصوّرِ اجتماعیت میں انتظامیہ کا وجود ناگزیر ہے۔ اس مقالہ میں اسلامی تعلیمات کی روشنی میں بنی نوع بشر کے لئے سماجی نظم وضبط کی اہمیت کو اجاگر کرنے کے ضمن میں کشور داری اور انتظامیہ کے جدید تصوّر کی وہ فکری بنیادیں اور عملی نمونے تلاش کیے گئے ہیں جو ایک مضبوط اور موثر انتظامیہ کی تشکیل کے بنیادی اصول فراہم کرتے ہیں۔

موجودہ شمارے کے آخری تین مقالات عربی زبان میں انتہائی پر مغز مضامین پر مشتمل ہیں۔ پہلے مقالے میں نبی کریم ﷺ کے فرمودات، خطبات اور خطابات میں بلاغت کی ایک خاص صنف یعنی "اطناب" سے استفادے کی بہترین مثالیں پیش کرتے ہوئے عربی فصاحت و بلاغت پر آپ کے کلام کی تاثیر اجاگر کی گئی ہے۔ دوسرے مقالے میں سورہ مبارکہ فاتحہ کی آیات کا علم الصوتیات، علم الصرف، علم النحو اور دلالات جیسے اہم لسانیاتی اصولوں کی روشنی میں جائزہ لیتے ہوئے کلامِ خدا کے اعجاز انگیز پہلوؤں کو اجاگر کیا گیا ہے۔ اور اس شمارے کا آخری مقالہ برصغیر پاک و ہند میں علم القراءات کے حوالے سے منصۂ ظہور پر آنے والی تحقیقات اور تالیفات کا تعارف پیش کرتا ہے۔ یہ مقالہ جہاں علم قرائت کے حوالے سے پاک و ہند میں ہونے والی تحقیقات پر روشنی ڈالتا ہے، وہاں ہمیں اپنے اسلاف کی سی محنت، لگن اور تحقیق کی دعوت بھی دیتا ہے۔

یقینا 9 علمی، تحقیقی مقالات پر حاوی مجلّہ نور معرفت کا یہ شمارہ ہمارے قارئین کی علمی پیاس کی تسکین کا موجب اور اُن کے کئی علمی سوالات اور معمّوں کے حلّ کرنے میں کلیدی کردار ادا کرے گا۔ مجھے امید ہے کہ ہماری یہ کاوش مجلّہ نور معرفت کی ٹیم کے لئے مایۂ اجر و ثواب اور قارئین کے لئے مایۂ علم و معرفت قرار پائے گی۔ ان شاء الله! و من الله التوفيق۔

مدیر مجلّہ،
ڈاکٹر محمد حسنین نادرؔ